سوال

خاوندکی اولاد ان کے والدکی بیوی کے لیے محرم ہے

جواب

الحمدللہ

آپ کی بیوی کا آپ کی سالی کے خاوند کے بچوں سے کوئی تعلق اورواسطہ نہیں کیونکہ نہ تووہ آپ کی سالی کی نسبی اورنہ ہی رضاعی (یعنی دودھ کی) اولاد ہے ، تواس بنا پرآپ کی بیوی پراس بچے سے پردہ کرنا واجب ہے کیونکہ وہ اس کے لیے اجنبی کی حیثیت رکھتا ہے ۔

اوراسی طرح آپ بھی اس بچی کے لیے اجنبی ہیں آپ کے لیے اس کے ساتھ خلوت کرنا حلال نہیں اورنہ ہی اس کے ساتھ سفر کرسکتے ہیں ، اوراس بچی کی لیے یہ حلال نہیں کہ وہ آپ سے پردہ نہ کرے بلکہ اس پر آپ سے پردہ کرنا واجب ہے ۔

اوررہا مسئلہ ان کے والدکی بیوی (یعنی جوآپ کی سالی ہے) کا تواس پر کوئی واجب نہیں کہ وہ ان سے پردہ کرے اس لیے کہ وہ اس کے محرم ہیں ، اس کی دلیل اللہ تعالی کا مندرجہ ذیل فرمان ہے :

فرمان باری تعالی ہے :

ان عورتوں سے نکاح نہ کروجن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیے ہیں ، لیکن جوکچھ ہوچکا سوہوچکا

تواس آیت سے یہ پتہ چلاکہ انسان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے والدیا اپنے دادا کی منکوحہ سے شادی کرلے ، چاہے وہ آباء واجداد والدکی جانب سے ہوں یا پھر والدہ کی جانب سے ہوں ، اورچاہے اس نے عورت سے دخول کیا ہویا نہ کیا ہو ۔

جب مرداپنی بیوی سے عقد صحیح کرلیتا ہے تووہ عورت صرف اس عقدکی وجہ سے ہی اس کی اولاداوراسی طرح اولادکی اولادپر بھی حرام ہوجاتی ہے چاہے وہ بیٹے ہوں یا بیٹیاں (یعنی بیٹے.بیٹیاں ، پوتے پوتیاں ، دھوتے دھوتیاں) اوراس سے بھی نیچے کی نسل ۔ اھ

ۃ(591/2)۔

آپ اس کے لیے مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (20750) اورسوال نمبر (5538) کے جوابات کا بھی مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

20577